

ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر میں جمع پانی کی سطح میں 3 فی صد کی کمی

Posted On: 14 DEC 2017 6:43PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 14 دسمبر/ملک کی ترقی (ڈی او این ای آر) کی وزارت کے مرکزی وزیر مملکت (آزادان۔ چارج) وزیر اعظم کے دفتر، عملے، عوامی شکایات اور پنشن، ایٹمی توانائی اور خلا کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج مرکزی وزیر داخلہ۔ جناب راج ناتھ سنگھ سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ جموں و کشمیر میں بین الاقوامی سرحد اور لائن آف کنٹرول کے ساتھ ساتھ بنکروں کی تعمیر سے متعلق مختلف معاملات پر بات چیت کی۔ انہوں نے ابتدا میں 18 افراد فی بنکر کی صلاحیت والے 13029 انفرادی بنکروں اور 40 افراد فی بنکر کی صلاحیت والے 31 کمیونٹی بنکروں کی تعمیر کے لئے مرکزی فنڈ مختص کئے جانے کے احکامات جاری کرنے کے لئے وزیر داخلہ کا شکریہ ادا کیا۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے جناب راج ناتھ سنگھ سے درخواست کی کہ اگر قابل عمل ہو تو بنکروں کی تعمیر کا کام براہ راست کسی مرکزی ایجنسی مثلاً سی پی ڈبلیو ڈی یا این بی سی سی سے کرایا جائے تاکہ تمام کام تیزی سے انجام پائے اور اس کی بدتر نگرانی کی جاسکے۔ سرحد پار کی فائرنگ کا شکار ہونے والوں اور ایسے لوگوں جن کی فصل کا نقصان ہوا ہے یا جن کے مویشی لاکھ وئے ہیں یا جن کے مکانوں کو نقصان ہوا ہے، کو معاوضہ کی ادائیگی کے طویل مدت سے زیر التوا معاملے میں گزشتہ روز منظوری دینے کے لئے بھی انہوں نے وزیر داخلہ کا شکریہ ادا کیا۔

گزشتہ دنوں کے واقعات کو یاد کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ بنکروں کی تعمیر کا مطالبہ کافی عرصے سے کیا جا رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے اس مطالبے پر توجہ دی اور اس سلسلے میں کارروائی کی۔ انہوں نے کہا کہ ابتدا میں صرف کمیونٹی بنکروں کی تعمیر کا منصوبہ تھا لیکن انفرادی بنکروں کی تعمیر کے کچھ حلقوں کے مطالبے کے پیش نظر مرکزی وزیر داخلہ نے ج۔ ا۔ کے میں قابل عمل ہو، کمیونٹی بنکروں کے ساتھ ساتھ انفرادی بنکروں کی تعمیر کے لئے بھی فنڈ جاری کرنے کا فیصلہ کیا۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ نے سرحدی علاقے کے مطالبات پر پوری توجہ دی ہے اور انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ حاصل کی گئی زمین وغیرہ کے لئے معاوضہ اور اسی طرح کے دیگر معاملات کو بھی مناسب وقت پر حل کر لیا جائے گا۔

(م۔ ن۔ اگ۔ ج۔

U- 6274

نئی دہلی، 14 دسمبر/ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر میں 14 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے فتنے کے دوران جمع پانی کی مقدار 4.053 بی سی ایم تھی جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 58 فیصد کے بقدر ہے۔ 7 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے فتنے میں 1 فی صد تھی۔ اس کے ساتھ ہی۔ مقدار اسی مدت میں جمع پانی کے 6 فیصد ہے جبکہ گزشتہ دس برس کی اوسط کے 95 فیصد کے بقدر ہے۔

ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 61.993 بی سی ایم ہے جو ان آبی ذخائر کی مکمل گنجائش 257.582 بی سی ایم کے 63 فیصد کے بقدر ہے ان آبی ذخائر میں سے 7 بڑے آبی ذخائر ایسے ہیں جن سے 60 میگاواٹ سے زائد کی پمپ بجلی پیدا کی جاتی ہے۔

بڑے آبی ذخائر میں جمع پانی کی سطح وار صورتحال91

شمالی خطہ

ملک کے شمالی خطے میں۔ ماچل پردیش، پنجاب اور راجستھان کی ریاستیں شامل ہیں جن میں پانی کے 6 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں، سینٹرل واٹر کمیشن ان ذخائر میں جمع پانی پر نگاہ رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 18.01 بی سی ایم ہے، ان ذخائر کے کل سردست دستیاب ذخیرہ اندوزی کے 40.99 بی سی ایم کے مساوی ہے جبکہ پانی کی مجموعی گنجائش کے فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 53 فیصد اور پچھلے 10 برسوں کے اوسط کے 61 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں بدتر ہے۔

مشرقی خطہ

ملک کے مشرقی خطے میں جھارکھنڈ، اڑیسہ، مغربی بنگال اور تریپورہ کی ریاستیں شامل ہیں جن میں پانی کے 15 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں، سینٹرل واٹر کمیشن ان ذخائر میں جمع پانی پر نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 18.83 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 4.13 بی سی ایم پانی موجود ہے جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت میں ان آبی ذخائر کی مجموعی گنجائش کے 81 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا جو پچھلے دس برس کے اوسط کے 61 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں بدتر ہے۔

مغربی خطہ

ملک کے مغربی خطے میں گجرات اور مہاراشٹر کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 27 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں جن میں پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 1.26 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 8.57 بی سی ایم ہے جو ان آبی ذخائر میں جمع موجود پانی کی 59 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 64 فیصد کے بقدر تھی اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 9 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں بدتر ہے۔

وسطی خطہ

ملک کے وسطی خطے میں اتر پردیش، اترکھنڈ، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ کی ریاستیں شامل ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 12 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں جن میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 42.30 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 2.14 بی سی ایم ہے جو ان ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 55 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 7.9 فی صد تھی اور پچھلے دس برسوں میں اسی مدت میں ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 60 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں بدتر ہے۔

جنوبی خطہ

ملک کے جنوبی خطے میں آندھرا پردیش، تلنگانہ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں کے دو مشترکہ پروجیکٹ) کرنٹک، کیرل اور تملناڈو کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 3 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں جن میں پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 1.59 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی موجودہ مقدار 7.23 بی سی ایم ہے جو ان میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 39 فیصد پانی موجود تھا اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 60 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں بدتر ہے۔ لیکن پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں کم ہے۔

جن ریاستوں کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں بدتر رہی ان میں۔ ماچل پردیش، پنجاب، مغربی بنگال، تریپورہ، مہاراشٹر، اترکھنڈ، اے پی اینڈ ٹی جی، دونوں ریاستوں میں دو مشترکہ پروجیکٹ) آندھرا پردیش، کرنٹک، کیرالہ اور تمل ناڈو شامل ہیں۔ ریاستیں جن میں پچھلے سال کی اسی مدت میں جمع پانی کی مقدار کم رہی ہے ان میں راجستھان، جھارکھنڈ، اڑیسہ، گجرات، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور تلنگانہ شامل ہیں۔

(م۔ ن۔ اگ۔ ج۔)

U- 6277

